السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مغرب میں بلوں کی جنسی صلاحیت کو ختم کر دیا جاتا ہے تاکہ وہ ایذاء کا باعث نہ بنیں، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب بلے بعت زیادہ ہوں اور ایذاء پہنچائیں اور آپریشن سے انہیں اذیت نہ پہنچے تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ انہیں قتل کرنے سے زیادہ بہتر ہے اور اگر بلے عام نوعیت کے ہوں اور کسی ایذاء کا باعث نہ بنتے ہوں تو پھر شائد ان کی بقاء ہی میں بہتری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص469

محدث فتویٰ